(۲۵)

واللہ کہ اس صدمے کا دل کو ہوا صدما
صدہا سُمِ رہوار اور اک دُولھا کا مردا
آلودۂ گرد آہ وہ ہار اور وہ سہرا
گُل سروَرِؑ معصوم کا اور صرصرِ صحرا ل

گھر سروَرِؑ عالم کا محل درد و الم کا
دولھا کا لہو عطرِ عروس اور حرم کا

لے "ادراتِ مرزا دبیر" میں یوں ہے: روحِ اسدُ اللہ کو صدمہ ہوا اس کا

سُم رہوار: گھوڑے کے نعل/ سروَرِ معصوم سے مراد امام حسنؑ / صرصر: (ع) آندھی

(۲۶)

دردا حرمِ سروَرِؑ طاحاؐ کو رُلاؤ
دردا دلِ اولادِ محمدؐ کو دُکھاؤ
دردا لحدِ احمدِؐ مرسلؐ کو ہلاؤ
سردارؑ کو معصومؑ کو صمصام دکھاؤ

آلودۂ مکر و حسد و حرص و ہوا ہو
آسودۂ اموال ہو محرومِ وِلا ہو

دردا: (ف) افسوس / سرورِ طٰہٰ: مراد حضرت رسولِ کریمؐ ہیں / لحد: (ع) قبر / صمصام: تیز تلوار / حرص و ہوا: (ع) لالچ /
آسودہ / اموال: مالدار ۔ ولا: (ع) محبت

(۲۷)

معصومہؑ کا ہو مہر ہر اک رُود مگر واہ
الماء ہو وردِ حرمِ محرمِ اللہ
آسودۂ ساحل ہوا ہر سالک و گمراہ
لا رہا محروم امامِ دوسرا آہ

مُردہ ہوا ہر کودکِ کم عمر حرم کا
اور گُل سا گلا سوکھا مددگار اُمم کا

معصومہ: حضرت فاطمہؑ/مہر: (ع) کاحق زوجیت/رود: (ف) ندی/الماء: پانی/ورد: تکرار/آسودہ: (ف) فراغت/ سالک: (ف) اچھا بندہ/ لا (ع) لیکن/امامِ دوسرا سے مراد امام حسینؑ ہیں۔ مددگار اُمم سے مراد امت کا مددگار ہے۔

(۲۸)

آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ
سردارؑ ہمارا اسدُاللہ کا وہ ماہ
والد ولدِ عمِ محمدؐ اسدُاللہ
مولودِ حرم ماہِ ہمم مہرِ کرم واہ

سر احمدِ مرسلؐ کا وہ سرورؑ رؤسا کا
[۱] حاکم اُمرا کا وہ مدرّس علما کا

[۱] متبادل مصرع یوں ہے: مالکِ ملکِ وجود کا حاکم دوسرا کا

آگاہ: (ف) باخبر/اسداللہ سے مراد حضرت علیؑ (لقب حضرت علیؑ)/ولدِ عم: (ع) چچا زاد بھائی/ مولود: (ع) پیدا ہوا/ ماہ: چاند/ہمم: ہمت، حوصلہ/سر احمدؐ: مشہور حدیث کی طرف اشارہ ہے (حضرت علیؑ حضورؐ کے چہرے کی طرح ہیں۔

(۲۹)

حُور و مَلک و آدمؑ و حوّا کا مددگار
ممدوحِ رُسلؐ مالکِ کُل عالمِ اَسرار
حلّالِ مہم دادرس و سرورؑ و سردارؑ
وہ ماہرِ حالِ دلِ مُور و مگس و مار

وہ عسکرِ اسلام کا سالار دلاور
وہ احمدِؐ مرسل کا علمدارؑ دلاور

ممدوح: (ع) جس کی تعریف کی جائے / حلّال مہم: (ع) مشکلات کا حل کرنے والا دادرس (ف) فریاد سننے والا
مور: چیونٹی / مگس: (ف) مکھی مار: سانپ / عسکر: (ع) فوج / دلاور: (ع) بہادر

(۳۰)

وہ صوم وہ عمرہ وہ صراط اور وہ احرام
گھر حلم کا در علم کا معمورۂ اسلام
حامل علمِ حمد کا اور مالکِ صمصام
ملّاکِ مُلوک دوسرا حاکمِ حکّام

وہ سرورِ عادل کہ عَلم عدل کا گاڑا
اللہ کہا اور درِ محکم کو اکھاڑا

صوم: (ع) روزہ / عمرہ (ع) زمانۂ حج کے علاوہ مکّے میں حاضری / معمورہ بھرا ہوا آباد (ع) / مزرع / ملّاک: (ع) مالک
ملوک: (ع) سلاطین / صمصام تلوار

(۳۱)

وہ ہر مَلکِ سدرہ کا مولا و مدرّس
اور گُل کدۂ آدم و عالم کا مؤسّس
الواحِ سما کا وہ مصوّر وہ مُحرّس
وہ ہادمِ معمورۂ اوہام و وساوس

محکم ہوا دعوا کہ معطّل ہوا دھوکا
وہ دوسرا احمدؐ کا اور اوّل دہ و دو کا[1]

۱۰+۲=۱۲

[1] بارہ سے مراد بارہ امامؑ ہیں۔

سدرہ: بیری کا وہ درخت جو ساتویں آسمان پر ہے/ مولا: (ع) والی/ مدرّس: (ع) استاد/ گُل کدہ: (ف) گلستان/ مؤسّس: (ع) بانی/ الواحِ سما: (ع) آسمان کی تختیاں/ مصوّر: (ع) نقاش/ مُحرّس: (ع) لکھنے والا/ ہادم: (ع) منہدم کرنے والا/ معمورہ: (ع) مزرع/ اوہام: وساوس: وہم/ معطّل: بےکار

(۳۲)

وہ صدرِ کلام اصلِ کلامِ اللہ اطہر
الحمد کا اور سورۂ والعصر کا مصدر
اللہ کا ہم اسم محمدؐ کا وہ ہمسر
ہم کاسہ و ہم عمر وہ احمدؐ کا سراسر

سلکِ گوہرِ علم و دُرِ سلکِ محمدؐ
وہ مالکِ مہرو عَلم و کلکِ محمدؐ

صدرِ کلام: (ع) اہم کلام/ اطہر: (ع) بہت نیک/ مصدر (ع) بنیاد/ ہم عمر: (ف) برابر/ سراسر: (ف) تمام/ سلکِ گوہر: موتیوں کی لڑی/ مہر: (ف) انگوٹھی/ کلک: قلم/ کاسہ: کٹورا/ نوٹ: حضرت رسولِ اکرمؐ اور مولا علیؑ نے ۶۳ سال عمر کی۔

(۳۳)

گر ہو ہَوسِ وصلِ رسولؐ و اسدؑ اللہ
حاکم کا عدو ہو کہ وہ حاکم ہوا گمراہ
مولاؑ کا ہو مولاؑ کہ ہو دِل محرم و آگاہ
دل رکھ سوئے درگاہِ حرم رُو سوئے اللہ

وہ حاکمِ مکّار گدا مُلکِ حسد کا
سردارؑ ہمارا کرم اللہ احد کا

ہوس: (ع) آرزو وصل: (ع) ملاقات محرم: (ع) رازدار/ آگاہ: (ف) باخبر رُو سوئے اللہ: (ف) چہرہ اللہ کی طرف

(۳۴)

وہ گرد وہ سرمہ وہ ملال اور وہ آرام
وہ کور وہ آگاہ وہ وسواس وہ الہام
وہ دَیر وہ مکّہ وہ حرام اور وہ احرام
وہ وعدہ وہ حاصل وہ سوال اور وہ اکرام

وہ سہو وہ ادراک وہ مملوک وہ مالک
وہ وہم وہ علم اور وہ گمراہ وہ سالک

ملال: (ف) رنج/ کور: (ف) اندھا/ وسواس: (ع) وہم/ الہام: (ع) خدا کی طرف سے دل میں آئی ہوئی/ بات دیر: مندر/ اکرام: بخشش ادراک: (ع) شعور/ سہو: (ع) غلطی، بھول/ مملوک: (ع) غلام/ وہم: (ع) وسواس/ سالک (ف): نیک بندہ

(۳۵)

وہ سَم وہ عَسل اور وہ ہول اور دلاسا
وہ سحر وہ اَسرار لبِ دوسرا کا
وہ مرگ وہ عمر اور وہ درد اور وہ مداوا
وہ دار وہ سرو اور وہ کاہ اور وہ لالا

وہ ہالۂ حرص اور وہ مہِ کاملِ احمدؐ
وہ سُکرِ حرام اور وہ سُرورِ دلِ احمدؐ

سَم: زہر/عَسل: شہد/ہول: خوف/اسرار: راز/دوسرا: (ف) دوجہاں/مداوا: (ع) علاج/دار: (ف) پھانسی کی لکڑی/سرو: (ف) مخروطی درخت/کاہ: (ف) گھاس/لالا: (ف) سرخ پھول/ہالہ حرص: حرص کا دائرہ/سکر: نشہ/سرور: خوشی

---

(۳۶)

محرومِ طعام آہ محمدؐ کا وَلد ہو
آوارۂ صحرا اسدؒاللہ کا اسد ہو
محصورِ الم مالکِ سرکارِ اَحد ہو
اور کودکِ معصومؑ کا گہوارہ لحد ہو

عالم کا رہا کام رَوا ماہِ محرم
سروؔر کو مہِ صوم ہوا ماہِ محرم

ولد: (ع) بیٹا/اسد: (ع) شیر/محصور: (ع) گھرا ہوا/الم: (ع) غم/کودک: (ف) چھوٹا لڑکا، بچہ/روا: (ف) جائز/مہِ صوم: (ع) روزوں کا مہینا

(۳۷)

سر گرمِ مُدارا ہوا سرورؑ کا علمدارؑ
لاؔ رہا مردود کا مردود وہ مکّار
للکارا ہر اَسوار کو مڑ کر کہ کرو وار
سدِّ رہِ ساحل ہوا آ کر ہر اک اَسوار

گمراہ کا ہر حاسدِ گمراہ مددگار
لعلِ اسدُاللہ کا اللہ مددگار

سرگرم: (ف) مصروف/مدارا: (ف) صلح وآشتی/لاؔ: لیکن/سدِّ راہ: (ف) راستہ روکو/لعل: (ع) سرخ رنگ کا ہیرا

(۳۸)

وہ معرکہ وہ وسوسہ وہ عسکرِ عامہ
وہ دمدمہ ہر دُہل و کوس دمامہ
وہ گردِ دَوادَو وہ کلاہ اور وہ عمامہ
وہ گرمِ روارو سُمِ رہوار دوگامہ

وہ عہد مکمل صلۂ داد و کرم کا
وہ دَور مسلسل دُہل و کوس و علم کا

معرکہ: جنگ/وسوسہ: (ع) خوف/عسکرِ عامہ: (ع) عام فوج/دمدمہ: (ف) مورچہ/دہل: (ف) ڈھول/کوس:
(ف) بڑا طبل دمامہ: (ف) نقّارہ/دوادو: (ف) بھاگ دوڑ/روارو: (ف) چلنے میں مصروف/سُم رہوار:
(ف) گھوڑے کے سُم/دوگامہ: گھوڑے کا آہستہ چلنا/صلہ: انعام/داد: (ف) شاباش، عطا کرنا

(۳۹)

گردِ عمرِ سعد اُدھر عسکرِ اعدا
کرّار کا دلدار اِدھر معرکہ آرا
اک ولولہ اک حوصلہ دو ہمدمِ مولاؑ
رہوارِ ہُما وار سوئے طارمِ اعلا

لاحول وَلا وِردِ عَلمدار دلاور
اَرواحِ رُسُل گرد عَلمدارِ دلاور

عمر سعد: (ع) یزیدی فوج کا سپاہ سالار/عسکر اعدا: دشمن کی فوج/رہوار: گھوڑا/ہماوار: فرضی پرندے کی طرح/طارمِ اعلا: فلک الافلاک/لاحول ولا: آیتِ قرآن (کوئی قوت اللہ کی طاقت سے بڑی نہیں)/ورد: بار بار کہنا/دلاور: بہادر۔

---

(۴۰)

صمصام کو الہام ہوا سر کو علم کر
گہ سورۂ الحمد کو گہ صوُر کو دم کر
اک وار لگا اور دو اعداد کو کم کر [1]
ہر دم عُمرِ سعد کا دم محوِ عدم کر

دو حصّہ کمر کر کہ الگ کاسۂ سر کر
ہر طرح مہم سہل کر اور معرکہ سر کر

[1] ''بدرِ کامل'' میں یوں ہے: اک وار لگا اور دو اعدا کا علم کر

صمصام: تیز تلوار/الہام: (ع) وہ بات جو خدا کی طرف سے دل میں آتی ہے/گہ: بعض اوقات/صوُر: بگل/محوِ عدم: آخرت کے خیال میں موت کا خیال کرنا/کاسۂ سر: کھوپڑی/مہم: (ع) لڑائی/سہل: (ع) آسان/معرکہ: (ع) لڑائی

(۴۱)

داؤدؑ کا ہمدمِ دمِ صمصامِ دلاور
اس طرح ہوا گرم سرِ دورۂ عسکر
سو کوس دلِ کوہ ہوا موم سراسر ۱؎
معدوم ہر اک درع کا لوہا ہوا گھل کر

ہر گرم روِ گور کا دل آگ سا سلگا
موسمِ سرِ صحرا ہوا گُل لالہ و گُل کا

۱؎ درات مرزا دبیرؔ میں یوں ہے: سو کوس دلِ کوہ ہوا موم سراسر

داؤد: (ع) حضرت داؤدؑ پیغمبر/ ہمدم: (ف) ساتھی/ صمصام: تیز تلوار/ دورہ عسکر: فوج کے اطراف کوس: فرسنگ (تین ہزار گز کا) معدوم: (ع) غائب/ درع: (ع) زرہ جو جنگ کے وقت پہنتے ہیں

(۴۲)

طاؤسِ مرصّع و ہلالِ کمر آرا
اس طرح ہوا لامع و ساطع سرِ صحرا
ہر سال کو دو ماہ ملا موسمِ گرما
معلوم ہوا آگ کا اسرار و معما

دھوکا ہوا عالم کو کہ اہم اس کا رکھا آگ
عکسِ دمِ صمصام گرا اور ہُوا آگ

طاؤس: (ع) مور/ مرصّع: (ع) موتی جواہر جڑا ہوا/ کمر آرا: (ف) کمر کی زینت/ لامع: (ع) چمکنے والا/ ساطع: (ع) اونچا/ معما: (ع) پہیلی/ عکسِ دمِ صمصام: تلوار کے دم کی تصویر/ سودا: (ف) معاملہ/ کلاہ: ٹوپی

(۴۳)

اعدا کو ہلاہل کا ہوا سُم دمِ صمصام
ہر گام گرا مادّہ سودا کا سرِ عام
معدوم دلِ اہلِ لحد کا ہوا آرام
اللہ سرِ سام کو اس دم ہوا سرسام

رُو عسکرِ مردود کا ہر سو ہوا کالا
اور مردمِ مردم کا ہر آہو ہوا کالا

ہلاہل: (ع) زہر/سُم: زہر/مادّہ: (ع) جسم/ معدوم: (ع) غائب ہوے/اہلِ لحد: (ع) قبر والے/سرسام: ایک بیماری جس میں دماغ میں ورم ہو جاتا ہے/عسکر: (ع) فوج/رُو: (ف) صورت/مردمِ مردم: انسانوں کی آنکھ کی پتلی/آہو: ہرن

(۴۴)

اس کاسۂ صمصام کا عالم ہوا مدعو
اک کاسۂ مگر اطعمہ ہر طرح کا مملو ۱
اعدا کا دل و گردہ گلو صدر و سر و رُو
اور امرِ گلو امرِ گلو عام ہر اک سو ۲

آسودہ ہوا حوصلہ ہر مور و مگس کا
مملو ہوا معدہ طمع و حرص و ہوس کا

۱ "نادراتِ مرزا دبیر" میں یوں ہے: اک کاسۂ مگر اطعمہ ہر طرح کا مملو
۲ "نادراتِ مرزا دبیر" میں یوں ہے: اور امر گلو امر گلو عام ہر اک سو

کاسہ: کٹورا/صمصام: تیز تلوار/مدعو: (ع) دعوت کیا گیا/اطعمہ: (ع) کھانے/مملو: (ع) بھرا ہوا/صدر: (ع) سینہ

(۴۵)

ہر گاہ ارادہ ہوا اَسوار کا گھر کو
رہوار اُڑا اُس کا دہل کر کہ کدھر کو
صمصام کا اک وار ملا کاسۂ سر کو
آدھا وہ اِدھر کو گرا آدھا وہ اُدھر کو

دل سہا لہو سہم کر اسوار کا سوکھا
لوہا رہا صمصامِ عامدارؔ کا روکھا

ہرگاہ: (ف) ہر وقت/ رہوار: (ف) گھوڑا/ صمصام: (ع) تیز تلوار/ کاسۂ سر: کھوپڑی/ سہا: ڈرا/ سوکھا: خشک

---

(۴۶)

صمصامِ عامدارؔ کے احکام عُمر کو
اُو کور درِ کور کھلا کھول کمر کو
رہوار کا اعلام اِدھر اور اُدھر کو
عادل کا ہوا دور ڈرو دُور ہو سر کو

صمصام کا محصول سرِ معرکہ سُر دو
سُر دو دمِ صمصام کو اور اسلحہ دھر دو

صمصام: تیز تلوار/ کور: اندھے/ درِ کور: (ف) قبر کا دروازہ/ رہوار: (ف) گھوڑا/ اعلام: (ع) خبر دینا/ محصول:
(ع) ٹیکس/ اسلحہ: (ع) ہتھیار/ دھر دو: (ھ) زمین پر ہتھیار ڈال دو

(۴۷)

ہر دم دمِ صمصام دو دم رعد سا کڑکا
اس طرح گرا سر کہ کھلا سلسلہ دھڑ کا
ہر وہ دلہ کو سہو ہوا اُس کا کڑکا
سرگم ہوا اور کام معطل ہوا دھڑکا

اِدراک و حواس و دل و ارواح گم اس دم
موہوم ہر اک رُود و سُرود و طرم اُس دم

رعد: (ع) بجلی کی کڑک / کڑکا: کڑ کنا / دھڑ: بدن / معطل: (ع) تعطیل ہوا / ادراک: فہم / موہوم: (ع) فرضی / رود: (ف) ندی / سرود: (ف) نغمہ / طرم: گاڑھا شہد

(۴۸)

اک وار لگا اور الگ سر ہوا ستو کا
مالک ہوا مسرور ملا حال گرو کا
ہر کاہ کو وہ وار ہوا داسا درو کا
اور ملکِ عدم کو ہوا ارواح کا ہو کا

گہ سہم عطارد کا ہوا مرگ عدو کو
گہ ہالۂ صمصام ہوا ہار عدو کو

مسرور: خوشی / گرو: رہن / کاہ: گھاس / داسا: لکڑی جو دیوار سے آگے نکلی ہوتی ہے جس پر چھپر باندھتے ہیں / درو: کٹائی / ہوکا: لالچ / سہم: تیر / عطارد: (ع) تخلص دبیر فلک

(۴۹)

کردارِ حسامِ ولیدِ سروَرِ کرّار
گہ لطمہ و گہ ورطہ و گہ ساحل و مدرار
اور رمح علم دار کا اعدا کو ہوا وار
حصّہ کمر و دل کا ہر اک سہمِ علم دار

وہ حملۂ رہوار وہ دو لاکھ کا عالم
صرصر کا اِدھر طور اُدھر راکھ کا عالم

ولید: بیٹا / لطمہ: طمانچہ / گہ: بعض اوقات / ورطہ: بھنور / رہوار: گھوڑا / مدرار: بارش / رمح: برچھی / سہم: چھوٹا تیر / صرصر: (ع) آندھی

(۵۰)

اعدا کو ہر اک صدمۂ کامل ہوا حاصل
سرداژ کو درد و الم دل ہوا حاصل
اس گوہرِ اسلام کو ساحل ہوا حاصل
ساحل ملا اور سہمِ بلاہل ہوا حاصل

رو کر کہا دردا دَرِ سرداژ رہا دُور
ہم وارِدِ ساحل اور امامِ دو سرا دُور

سہم بلاہل: تیز زہر / دردا: افسوس / وارد: داخل / امام دو سرا: دو جہاں کا امام

(۵۱)

سرورؑ اِدھر محو علمدارؑ دلاور
دل مُردہ و مہموم ملول اور مکدّر
گہ مرگِ علم دارؑ کا وسواس سراسر
گہ ولولۂ وصلِ علمدارؑ مکرّر

گہ دردِ کمر گہ دِلِ آگاہ کا صدمہ
گہ صدمۂ آلِ اسدؑ اللہ کا صدمہ

سرور سے مراد امام حسینؑ ہیں محو: (ع) مصروف، دلاور: (ع) بہادر، مہموم: (ع) غم زدہ، ملول: غم زادہ، مکدّر: ناراض، وسواس: (ع) مصیبت کا خیال دل میں آنا، ولولہ: (ع) جوش، وصل: (ع) ملاقات

(۵۲)

گہ رُو سوئے صحرا کہ کدھر گم ہوا وہ ماہ
گہ مردمکِ اطہرِ معصومؑ سرِ راہ
ہر لحظہ سوا درد و ملالِ دلِ آگاہ
گہ آہ گہ الحاح سوئے درگہِ اللہ

گہ درد کہ ہر صدمہ علم دارؑ کا رو کر
اللہ مدد کر اسدؑ اللہ مدد کر

رو: (ف) چہرہ، مردمک: (ف) آنکھ کی پتلی، سوا: جدا، ملال: (ف) رنج، الحاح: (ع) گریہ زاری، سوئے: جانب، مرورد: بار بار کہنا، رد: (ف) ختم کرنا

(۵۳)

سرگرمِ صدا گہ سوئے دلدار وہ سروَرؔ
آؤ اِدھر آرام دل و والد و مادر
ڈھارس دو وہ ہم کو کہ ہو آرام سراسر
معلوم کرو حالِ علم دار دلاور

اس دم ہوا گم آہ علم دارؔ ہمارا
دلدار ہمارا وہ مددگار ہمارا

سرگرم صدا: مخاطب ہونا / گہ سو: بعض وقت / دلدار سے مراد حضرت علی اکبرؑ ہیں۔ سراسر: (ف) کامل / دلاور: (ف) بہادر

(۵۴)

دلدار سوا درد ہوا دل کو دوا دو
دلدار عَلم دارؔ کا ہو وصل دعا دو
دلدار عَلم دارؔ کا رُو ہم کو دکھا دو
دلدار عَلم دارؔ دلاور کو صدا دو

عمّو اِدھر آؤ اِدھر آؤ اِدھر آؤ
مردہ ہوا سردارؔ عَلم دارؔ گھر آؤ

دلدار سے مراد یہاں حضرت علی اکبرؑ ہیں / عَلم دار سے مراد یہاں حضرت عباسؑ ہیں / سوا: زیادہ / وصل: (ع) ملاقات / رُو: چہرہ

(۵۵)

حاصل ہوا ہم کو الم مرگِ محمدؐ
معصومہؑ کو دُرّہ لگا صدمہ ہوا لاحد
وہ صوم وہ روداد سرِ ہمسرِ احمدؐ
معصومؑ کا سوگ اور الم احمدِؐ اوحد

اِلاّ الم اس طرح کا کس دم ہوا حاصل
واللہ کہ دردِ کمر اس دم ہوا حاصل

الم: (ع) رنج/دُرّہ (ع) کا نیا نہ/لاحد: (ع) بے حد/صوم: (ع) روزہ/ہمسر احمدؐ سے مراد حضرت علیؑ ہیں/سوگ: غم/اوحد: یگانہ/
الا: (ع) لیکن

(۵۶)

اولادِ محمدؐ کو رہا کس کا سہارا ؎
دلدار دلاسا دو ہُوا کام ہمارا
ساحل کو سدھارا کہ عدم کو وہ سدھارا
وہ مُردہ ہوا آہ کہ سردارؑ کو مارا

مڑ کر سوئے گورِ اسدؑ اللہ دعا کر
وادا اسد اللہ مہم سرکرو آ کر

؎ ''نادراتِ مرزا دبیرؒ'' میں یوں ہے: دلدار کہو حال کا غم دار کا سارا

گور: (ف) قبر/اسدؑ اللہ سے مراد حضرت علیؑ ہیں/مہم: (ع) لڑائی/سرکرو: فتح کرو۔

(۵۷)

آرام دہ سرورِ عالَم ہوا دلدار
رو کر کہا معلوم ہوا حالِ عَلمدار
وہ عمّو و ساحل و عَلم اور وہ رہوار
آمادہ سرِ راہ مسلّح ہر اک اسوار

اللہ مدد گار ہوا اہلِ کرم کا
عمّو کو ملا دُرِّ مراد اہلِ حرم کا

آرام دہ: (ف) تسکین بخش / سرِ راہ: (ف) راستے میں / دُرِّ مراد: مراد کا موتی

(۵۸)

اللہ سدا حوصلہ عمّو کا سوا ہو
اس عہدۂ عمدہ کا صلہ عمدہ عطا ہو
آلِ اسدُ اللہ کا ہر کام روا ہو
سوکھا ہوا ہر دَوحۂ محمدؐ کا ہرا ہو

ہو دردِ حسد عسکرِ مکّار کو حاصل
آرام ہو سردارِ و عَلمدار کو حاصل

سوا: (ف) زیادہ / صلہ: (ع) انعام / روا: (ف) ٹھیک / دوحہ: درخت / عسکر: (ع) فوج

(۵۹)

لو حمد کرو حمد کرو سرورِ عالم
مسرور ہو مسرور ہو مسرور ہو اِس دم
لو گھر کو ارادہ ہوا عمّو کا مصمّم
مولا کہو لِلّٰہ ہُوا صدمۂ دل کم ۱

سرورؔ کہو آرام ہوا دردِ کمر کو
رہوار مڑا عمِّ دلاور کا اِدھر کو ۲

متبادل مصرع = ۱ مولا کہو صدمۂ دلِ اطہر کا ہوا کم ۲ = لو مڑ وہ ہوا رہوارِ علمدار کا گھر کو

حمد: شکر / مصمّم: (ع) پکا / للّٰہ: خدا کے واسطے / رہوار: گھوڑا / عمِّ دلاور: بہادر چچا

(۶۰)

مولا کو ہوا وصلِ دلاور کا سہارا
طالع کا ہوا آہ وصال اس کو گوارا
للکارا گروہِ عمرِ سعد وہ سارا
لو سرورِ عالم وہ علمدار کو مارا

محکوم کو ہمدم کو مددگار کو روؤ
لو آؤ وہ دم اکھڑا علمدار کو روؤ

طالع: قسمت / عمرِ سعد: سپہ سالارِ فوجِ یزید / محکوم: اطاعت گزار

(۶۱)

وہ وار لگا کاسۂ سر اس کا ہوا دو
مارا اسدؑ اللہ کو لو ہم کو صلہ دو
ہو مرگِ علمدارؑ سہل آؤ دعا دو
مژدہ حرمِ احمدؐ مرسل کو دکھا دو

ہر طرح گوارا کرو اس درد و الم کو
لو سوگِ علمدارؑ کا دو حکم حرم کو

کاسۂ سر: کھوپڑی / اسدؑاللہ سے مراد حضرت علی ہیں (لقب حضرت علیؑ) / صلہ: (ع) انعام

(۶۲)

سردارؑ گرا اور کہا آہ علمدارؑ
محروم کو محروم رکھا واہ علمدارؑ
اک لحظہ رہو اور ہمِ راہ علمدارؑ
ہمراہ لو سردار کو لِلّٰہ علمدارؑ

واللہ سدھارو مع سردارِ ارم کو
اس دم المِ مرگ گوارا ہوا ہم کو

سردارؑ سے مراد یہاں امام حسینؑ ہیں / لِلّٰہ: اللہ کے واسطے / مع: ساتھ / المِ مرگ: موت کا رنج / ارم: بہشت

(۶۳)

آرامِ لحد روح کو اس دم ہوا درکار
اک گور ہو اور مردۂ سالار و علمدارؑ
گر مرگِ مددگار ہو طالع ہو مددگار
حاصل سرِ ساحل ہو مرادِ دلِ سالار

آسودہ مدام احمدؐ مرسل کا ولد ہو
سردارؑ و علمدارؑ کو آرامِ لحد ہو

طالع: قسمت/مراد: (ع) آرزو/آسودہ: (ف) مطمئن، خوش/مدام: (ف) ہمیشہ

(۶۴)

مُردہ ہوا الحال امامؑ دو سرا آہ
سر آلِ محمدؐ کا سرِ عام کھلا آہ
وردِ اسدؑ اللہ ہوا وا وَلدا آہ
کاسہ سرِ کرّار کا دو حصہ ہوا آہ

واللہ علمدارِؑ دلِ آگاہ کا صدمہ
ہم کو ہوا مرگِ اسدؑ اللہ کا صدمہ

الحال: اس وقت/ورد: (ف) بار بار زباں پر آنا/وَلدا: اے بیٹے/کاسہ سر: کھوپڑی/واللہ: اللہ کی قسم

(۶۵)

دلدار کو مڑ کر کہا آگاہ ہو آگاہ
دردا کہ عَلَم احمدؐ مرسل کا گرا آہ
دلدار رکھو سوگ عَلمدارؑ کا لِلّٰہ
ساحل کا ارادہ کرو اور ہم کو لو ہمراہ

سردار کا سر کھول دو عمامہ گرا دو
اور مردہ عَلمدارؑ دلاور کا دکھا دو

دلدار سے مراد حضرت علی اکبرؑ ہیں۔ آگاہ: (ف) باخبر۔ دردا: (ف) افسوس

(۶۶)

ہمراہِ امامِ اُمم اُس دم ہوا دلدار
اور رہروِ ساحل ہوا وہ کُل کا مددگار
سو درد اور اِک روحِ امامؑ ملک اطوار
اور درد عَلمدارؑ عَلمدارؑ عَلمدارؑ

ہر گام صدا آہ مددگار کدھر ہو؟
آگہ کرو لِلّٰہ عَلمدارؑ کدھر ہو؟

امامِ اُمم: (ع) امتوں کے امام امت سے مراد امام حسینؑ ہیں۔ ملک اطوار: فرشتہ صفت

(۶۷)

کس دم سرِ ساحل ہوا مولا کا ورود آہ
دم ہمدمِ مرگ اور علمدار سرِ راہ
دوڑا سوئے ہمدم اسدٗ اللہ کا وہ ماہ
اور آہ لہو اس کا سرِ رُو ملا واللہ

صدمہ ہوا اس طرح کا دل کو کہ ہلا دِل
اللہ کہا اور گرا سرورِ عادل

ورود: داخلہ/ ہالہ: روشنی کا وہ حلقہ جو چاند کے اطراف رہتا ہے/ سرِ رُو: منہ پر

(۶۸)

اُس ہمدمِ سردار کو اُس دم ہوا الہام
آگاہ ہو آگہ کہ ہوا موردِ اکرام
وارد ہوا سردارِ اُمم مالکِ اسلام
اکھڑا ہوا دم روکا کہ سرور کو ہو آرام

رو کر کہا: سردار کہو درد کمر کا
دردا کہ سرِ راہ عمامہ گرا سر کا

الہام: وہ بات جو خدا کی طرف سے دل میں آتی ہے/ مورد اکرام: بخشش کے لائق/ وارد: داخل/ دردا: افسوس

متنازعہ مرثیہ

ہم طالعِ ہُما مرا وہم رسا ہوا

۱۰۱ بند

درحالِ امام حسینؑ

(عکس قلمی مرثیہ۔ مرزا دبیرؔ)

(یہ نسخہ راقم کے کتب خانہ ٹورنٹو میں موجود ہے)

(۱)

ہم طالعِ ہُما مرا وہم رسا ہوا
طاؤسِ کلکِ مدح اڑا اور ہما ہوا
مطلع ہمارا مطلعِ مہرِ سما ہوا
اور دوحۂ کلام سراسر ہرا ہوا

مصرع ہوا کہ سَرو ہو درالسّلام کا
عطرِ گُلِ اِرم ہوا حاصل کلام کا

طالع: نصیب / ہما: فرضی پرندہ جس کے بارے میں کہتے ہیں یہ جس کے سر پر سے گزر جائے، وہ بادشاہ بن جاتا ہے / رسا: (ف) بلند ہونے والا / طاؤس (ع) مور / کلک: (ف) قلم / مہر سما (ف+ع) آسمان کا سورج / دوحہ: درخت / سرو (ف) خوبصورت درخت، جس سے قد کو تشبیہ دی جاتی ہے / دارالسّلام: (ع) بہشت / ارم: (ع) بہشت

(۲)

اُو دل سُرور دل کو ہو اِس دم وہ کام کر
ہر اہلِ دل ہو محو وہ مدحِ امام کر
حاصل صلہ کلام کا دارالسّلام کر
کر اس محل کو طور وہ اِس دم کلام کر

عالم ہو سارا مہر کا اور طور ماہ کا
اس دم ہو دَور دَور نگر واہ واہ کا

سرور: (ع) خوشی / محو: (ع) مصروف / صلہ: (ع) انعام / دارالسّلام: (ع) جنت / طور: (ع) کوہ طور: تلمیح / مہر: (ف) سورج / ماہ: (ف) چاند / دور (ف) دورہ

(۳)

سرگرمِ مدح ہو کہ ارم اس کا ہو صلہ
حاصل مدادِ مردمکِ حُور کر دِلا
لوحِ طلائے احمرِ مہرِ سما کو لا
اور ہو کمالِ کلکِ گہر سلک کام کا

وہ مدح ہو کہ صلِّ علیٰ دُور دُور ہو
وہ واہ واہ ہو کہ مَلک کو سُرور ہو

سرگرم: (ف) مصروف ہونا / مداد: لکھنے کی روشنائی / مردمک: (ف) آنکھ کی پتلی / لوح: آسمان کی تختی / طلائے احمر: سرخ سونا / کلک: (ف) قلم / گہر سلک: (ف) موتی کی لڑی / صلِّ علیٰ: (ع) درود / سرور: (ع) خوشی

(۴)

او کلک لمعِ طور کا لا اور کر مداد
عالم اِدھر طلوعِ سحر کا اُدھر سواد
حاسد کو آگ آگ کر او لمعۂ وداد
ہر حُور ہر مَلک مگر اس دم ہو محوِ داد

لکھ آہ آہ سرورِ والا گہر کا حال
حالِ وداعِ اہلِ حرم اور سحر کا حال

کلک: (ف) قلم / لمعہ: (ع) روشنی، نور / مداد: روشنائی / سواد: سیاہی / والا گہر: (ف) بلند مقام / وداد: دوستی، چاہت

(۵)

ہر گاہ مہر طالعِ درد و الم ہوا
سرگرم کارِ مرگ امامِ اُمَم ہوا
ہر سو علم ملال کا اُس دم علم ہوا
اور ہم دمِ حسامِ دو دم اس کا دم ہوا

محوِ رہِ الٰہ ہوا دل امامؑ کا
مردم کو حوصلہ ہوا دارالسلام کا

مہر: (ف) سورج/ طالع: (ع) طلوع ہوا/ امامِ امم: امتوں کے امام سے مراد حضرت حسینؑ ہیں/ ملال: (ف) رنج/
حسام: (ع) تلوار/ دارالسلام: (ع) جنت

(۶)

اُس دم کا وہ ہراس وہ وسواس مرد مرد
وہ ہولِ مرگ اور وہ دھڑکا وہ دل کا درد
وہ دکھ وہ درد اور وہ الم اور آہِ سرد
وہ مہر کا طلوع سحرگاہ سارا گرد

حاصل دلِ امامؑ کا وہ مدّعا ہوا
حورِ اِرم کا حوصلہ دل کو سوا ہوا

ہراس: (ف) ڈر/ وسواس: (ع) خوف/ ہول: (ع) ڈر/ سارا گرد: (ف) خوشبو/ مدعا: (ع) مطلب/ ارم: بہشت/
حوصلہ (ع) ہمت/ سوا: زیادہ

(۷)

اُس دم ہوا امامؑ کو ہر طرح کا الم
اس طرح کا اَلم دلِ عالم کو ہو گا کم
رو کر کہا کہ دل کو ہو گو صدمہ اور وہم
سُر ہو مہم اگر ہوا اللہ کا کرم

اس امر کا امامؑ کو صدمہ سوا ہوا
سر ہوگا آہ اہلِ حرمؑ کا کھلا ہوا

الم: (ع) غم / سر ہونا: (ف) فتح ہونا / مہم: (ع) لڑائی

(۸)

رو رو کر آہ اہلِ حرمؑ کو کہا کہ آؤ
اولاد کو دلاسا دو للّٰلّٰہ رحم کھاؤ
گردِ ملال دور کرو دل کو کم کڑھاؤ
روحِ رسولؐ و مادرِ اطہر کو کم رُلاؤ

ہو دور درد دل کا وہ اس دم دوا کرو
ہو مدّعا حصول ہمارا دعا کرو

کڑھاو: (ہ) رنجیدہ ہونا / حصول: (ع) حاصل ہونا / مدّعا: (ع) مطلب

(۹)

اور آہ لاؤ ہمسرِ معصومہؑ کو اِدھر
ہو گا کمال اس کو الم کھولا ہو گا سر
اس دل ملول کو کہو: لو مِل لو اک دگر
اس امر کا مُدام رہا آہ اس کو ڈر

دل ہو گا دلِ ملول کا مسرور کس طرح
طالع کا ہو گا لکھا ہوا دُور کس طرح

ہمسرِ معصومہؑ سے مراد مثالِ فاطمہؑ حضرت زینبؑ ہیں/ اک دگر: (ف) ایک دوسرے سے/ مدام: (ع) ہمیشہ/
ملول: (ع) رنجیدہ/ طالع: (ع) قسمت/ امر: چیز

(۱۰)

سرورؑ کو لو وداع کرو آہ بار بار
سہہ لو ہمارا درد و الم اور کرو سوار
ہو گا مددِ کار ہمارا وہ کرد گار
مِل لو کہ ہو گا عصر کو واللہ ہمارا کار

کم طول دو کلام کو ہم کو رہا کرو
سرکارِ کردگار کا لو آسرا کرو

وداع: (ع) رخصت/ الم: غم/ واللہ: اللہ کی قسم/ مددکار: (ع) مددگار/ سرکار: بارگاہ/ آسرا: (ف) پناہ

(۱۱)

کس کر کمر کھڑا ہوا معصومؑ کا وہ لال
اس دم کمال اہلِ حرم کو ہوا ملال
مولاؑ کو روک کر کہا صدمہ ہوا کمال
معلوم کس طرح ہو مگر آہ دل کا حال

ہو کس طرح کہ سرورؑ عالم سوار ہو
لو آؤ ہم کو مار کے اس دم سوار ہو

کمال: شدید / اہلِ حرم: اہل بیت

(۱۲)

ہمراہ لاؤ اور دو ہم کو ملال امامؑ
روکر ہلاک ہو گا ہر ایک آہ لا کلام
سوکھا گلا امامؑ کا اور آہ وہ حسام
سو حصہ ہو سُرور اگر ہو ہمارا کام

کس طرح مرگِ سرورؑ عالم گوارا ہو
ہو ہم کو کس کا آسرا کس کا سہارا ہو

لاکلام (ع) سے مراد وہ بچے جوبات نہیں کر سکتے، معصوم بچے۔ اس کے یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ اس میں شک نہیں / ملال: (ع) غم / حسام: (ع) تلوار / سرور: (ع) خوشی

(۱۳)

اس دم ورود ہمسرِ معصومہؑ کا ہوا
رُو لال گم حواس سر اُس کا کھلا ہوا
آ کر کہا کہ روح کو صدمہ سوا ہوا
مادر کا آہ آہ سراسر کہا ہوا

دم لو امامؑ مادرِ اطہر کا واسطہ
اور سر کو کھول کر کہا اس سر کا واسطہ

ورود: (ف) داخلہ/ ہمسر معصومہؑ سے مراد حضرت زینبؑ ہیں/ رُو: (ف) چہرہ/ سوا: زیادہ/ سراسر: (ف) پورا

(۱۴)

ہو گا امامؑ والدہ کا آہ سر کھلا
ہم کو دمِ وداعِ لحد رو رو کر کہا
گر موردِ ہلاک ہمارا ہو لاڈلا
روک اس کو اور راہ کو ہمراہ رہ سدا

عالمِ کُل اس امام اُمم کا عدو ہوا
دکھ اس کو وہ ہوا کہ کم اس کا لہو ہوا

وداع: (ع) رخصت/ اُمم: (ع) اُمتیں/ مورد: (ع) کیا جائے/ عالمِ کُل: تمام دنیا

(۱۵)

مادرؑ کا وہ کلام اگر ہو کرو عمل
اس کا وہ حال ہم کو کہو کس طرح ہو کل
سرورؑ کا وہ کلام کہ ہر دل کو ڈالا مَل
ہر لاڈلا ہلاک ہوا لو دہل دہل

لِلّٰہ کوہِ درد و الم کو اکھاڑ دو
اس دم لحد کو کھود لو اور ہم کو گاڑ دو

(۱۶)

اس کلمہ و کلام کو عرصہ ہوا سوا
وہ سوگوار گردِ سرِ سرورؑ ہوا
کہرام آہ آمدِ معصومؑ کا ہوا
اس دم کہا کہ لوگو ہوا دل کو آسرا

مادر کا لو ورود ہوا کم کرو صدا
کم کم کرو کلام کہ معلوم ہو صدا

(۱۷)

رو کر کہا کہ مادرِ اطہر مرا سلام
کوہِ الم گرا کہ ہوا آہ دل کا کام
کس کام کا وہ دم کہ ہو اس دم ہلاک امامؑ
دکھ درد کہہ لو والدہ اور ہو لو ہم کلام

ہمراہ ہم کو لو کرو مسرور والدہ
اس دردِ لادوا کو کرو دور والدہ

کوہِ الم: غم کا پہاڑ/دم: جان/ہم کلام: بات چیت کرو/مسرور: خوش / لادوا: جس کی دوا نہیں/والدہ: ماں

(۱۸)

معصومہؑ کو الم ہوا اور رو رو کر کہا
او دل ملول کھول سر اور دھول کو اڑا
ہو گا ہلاک عصر کو وہ لاڈلا مرا
اس کو رہا کر اور کر اللہ کا آسرا

گر لاکھ روکو اس کو مگر ہو گا وہ ہلاک
عالم ہو گر اِدھر کا اُدھر ہو گا وہ ہلاک

ملول: رنجیدہ/آسرا: (ف) پناہ/

(۱۹)

معصومہؓ کا کلام ہوا مصرعِ الم
اللہ کہہ کر آہ ہوا سرد اس کا دم
رو کر کہا: لہو ہوا اس دم ہمارا کم
لو لوگو وہ ہلاک ہوا سرورِؑ اُمم

اور آہ مار کر کہا: حل لو امامؑ آؤ
اسوار ہو سدھارو امامؑ اور کام آؤ

الم: غم/سرورِ اُمم: امتوں کے امام/اسوار: سوار

(۲۰)

وہ سارا گھر اُداس وہ اہلِ حرم کا حال
اولاد کا امامؑ کو درد و الم کمال
اس کا ملال دل کو ہوا اس کا گہ ملال
ہر دم مگر ہوس کہ ہو اللہ کا وصال

رو کر ہلاک سارا وہ سرورؑ کا گھر ہوا
کہرام آہ آہ اِدھر اور اُدھر ہوا

گہ: (ف) بعض اوقات/ہوس: (ع) خواہش/کہرام: (ف) غُل

(۲۱)

کر کر وداع اہلِ حرم کو مآلِ کار
طالع ہوا رسولؐ کا وہ مہرِ مہر وار
اور طور سا کھڑا ہوا مولاؑ کا رہوار
دم کر دُعا کو سرورِ عادل ہوا سوار

اس دم مگر کلام ہوا دور دور کا
موسیٰؑ ہوا سوار وہ رہوار طور کا

مآلِ کار: حاصلِ کام سے مراد امام حسینؑ ہیں / طالع: (ع) طلوع ہوا / مہرِ مہر وار: (ف) وہ سورج جس کا سورج طواف کرتا ہے / طور: کوہِ طور (تلمیح) / رہوار: گھوڑا / دَم کرنا۔ (ف) پڑھ کر پھونکنا

(۲۲)

عالم وہ محو محوِ امامِ ہدا ہوا
ہر ہمدمِ امامؑ سرِ رہ کھڑا ہوا
کر کر سلام ~~امامؑ کو محوِ~~ دُعا ہوا
گردِ سرِ امامؑ علم وہ کھلا ہوا

ہر سو کلام عام ہوا واہ واہ کا
گردِ سرِ امامؑ ہوا ہالہ ماہ کا

محو: (ع) مصروف / امامِ ہدیٰ: سے مراد امام حسینؑ ہیں / گرد: اطراف / ہر سو: چاروں طرف / ہالہ: (ف) روشنی کا وہ حلقہ جو چاند کے اطراف رہتا ہے

(۲۳)

وہ دُور دُور مہر وہ عکس اس کا دُور دُور
وہ عالمِ طلوعِ سحر اور وہ سُرور
ہر رُو وہ مہر و ماہ وہ صحرا وہ کوہِ طور
حکمِ امامؑ ہر دوسرا کا ہوا صدور

آمادۂ ہلاک ہو محکم کمر کرو
کس کر کمر کو معرکۂ سر کو سر کرو

مہر: (ف) سورج/ عکس: (ع) تصویر/ سُرور: (ف) خوشی/ رُو: (ف) رُخ، صورت/ صدور: ظہور/
محکم: (ع) سخت/ معرکہ: (ع) جنگ

(۲۴)

عسکر وہ واہ واہ کہ اس طرح کا ہو کم
وہ معرکہ گروہِ مددگار کار کم
وہ ہمدم امامِ اُمم موردِ کرم
دُولہا وہ ماہ رُو وہ علمدارؑ وہ علم

دلدار وہ امامؑ کا ہم رُو رسولؐ کا
آرام اور سُرورِ دل اس دل ملول کا

عسکر: (ع) فوج/ معرکہ: (ع) جنگ/ ہمدم: (ف) دوست/ امم: (ع) اُمتیں/ ہم رو: ہم صورت/ سرور: باعث/
ماہ رو: چاند صورت

(۲۵)

ہر مرد کا وہ دل کہ اگر ہو وہ حملہ ور
درہم گروہِ معرکہ ہو ہو کمال ڈر
للکار کر اسد کو کھڑا وہ اسد ہو گر
وہ سرد ہو دم اس کا ہُوا ہو اِدھر اُدھر

ہو معرکہ علم دمِ حملہ حسام ہو
اس دم حلال گاوِ سمک لاکلام ہو

درہم: برباد/معرکہ: لڑائی/کمال: زیادہ/اسد: شیر/ہوا ہونا: بھاگ جانا/گاوسمک: فرضی روایت کہ ایک جانور جو نصف مچھلی اور نصف گائے ہے اور ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق زمین اس کے سینگ پر کھڑی ہے

---

(۲۶)

وہ مالکِ ممالکِ محروسہ وِلا
وہ سالکِ مسالکِ اسلام اور ہُدا
وہ موردِ عطا و کرم طالِع ہما
وہ گردِ راہ سروَر و سردارِ دوسرا

مہر اور داد ماہ کرم ہمدمِ امام
کوہِ اساس سروِ ارم محرمِ امام

محروسہ: (ع) محفوظ ہوا ہو/ولا: (ع) محبت/سالک (ع) راستہ چلنے والا/مسالک: راستے طالع ہما: شاہی نصیبہ/ مہر: سورج/ کوہ اساس: (ف) عظیم پہاڑ

(۲۷)

ہر ماہ رُو امامؑ کا اس دم اِدھر اُدھر
اور ولولہ کمال علمدارؑ کو مگر
کھولا علم کہا کہ دلا کر مہم کو سر
رومال کو ہلا رہا ہر دم وہ گردِ سر

وارد ہوا عدو کہا گھوڑا اُڑا اُڑا
گردِ سرِ امام اُمم وہ ہما اُڑا

ماہ رُو: (ف) چاندسی صورت/ولولہ: (ع) جوش/مہم: (ع) جنگ/وارد: داخل/امامِ اُمم: (ع) امامِ امت

(۲۸)

ہر دل کو آمد آمدِ سرورؑ کا ڈر ہوا
ہر دم کو ورد آہ اِدھر اور اُدھر ہوا
طالع ہوا وہ مہر طلوعِ سحر ہوا
اور کلمہ و کلام مگر ہم دِگر ہوا

وارد ہوا اسد اسدِؑ کردگار کا
سرمہ لگاؤ گردِ سُمِ راہوار کا

طالع: (ع) طلوع ہونا/اسد: شیر/اسدِ کردگار سے مراد حضرت علیؑ ہیں۔مہر: سورج/ہم دگر: ایک دوسرے سے/
وارد: داخل/سم راہوار: گھوڑے کے نعل

(۲۹)

آرام اور سُرور عدو کو سوا ہوا
دل محو آمد آمد مہر عطا ہوا
ہر ہم دمِ امامؑ کو وہ ولولہ ہوا
اُس دم عَلَم امامِؑ دو عالم کھڑا ہوا

ہر دم گُل ورد ملا اس امامؑ کو
اور گھوم کر کھڑا ہوا ہر اک سلام کو

عدو: دشمن/سوا: زیادہ/محو: مصروف/مہر: محبت/ہمدم: دوست ولولہ: جذبہ/گُل ورد: گلاب کا پھول کر

(۳۰)

رُو کو گُلِ مراد کہو اور کھلا کہو
اور روح طائرِ دلِ اہلِ ولا کہو
اور لمعہ طور کا کہو مہر سما کہو
اور طالعِ مُلک کہو صَلِّ علیٰ کہو

اور دل کہہ اس کو سورہ کلامِ الہ کا
مطلع لکھ اس کو مہر کا اور لمعۂ ماہ کا

گُلِ مراد: مراد کا پھول/رُو: صورت/طائر: پرندہ/اہلِ ولا: محبت کرنے والا لمعہ: (ع) روشنی/مہر سما: آسمان کا سورج/
طالع: قسمت

(۳۱)

سر کر مہم مدح سرِ سروَر ہدا
کس طرح ہمسر اس کا سرِ مو ہو دوسرا
اور کلکِ دود لمعۂ طور اس کو لکھ سدا
اس دم مگر معمہ کُھلا اُس کلام کا

عمامۂ رسولؐ وہ عالم دھرا ہوا
اللہ کا کلام سراسر کُھلا ہوا

سر کرنا: فتح کرنا/ مہم: لڑائی/ ہمسر: مثال/ سرِ مو: بال کی باریکی کی طرح/ کلک: قلم/ دود: دھواں/ لمعۂ طور: روشنی طور/ معمہ: پہیلی

(۳۲)

مسرور ہر مَلک ہوا اور محو مرد مرد
اعدا کا وہ سرور مگر اہلِ دل کا درد
عالم وہ عکس رُو کا کہ دل ہر عدو کا سرد
وہ طور گردِ رہ کہ ہو محلِ طور گرد

مامور ہر مَلک ہوا اُس دم درود کا
ہر سو صدا کہ گرم کرو دَم درود کا

مسرور: خوش/ محو: مصروف/ اعدا: دشمن/ سرور: خوشی/ عکس رو: تصویر/ مامور: انتظام پر رکھا گیا/ دم کرنا: پڑھنا

(۳۵)

وہ لوحِ سر اِدھر اور اُدھر واہ دو ہلال
حاصل ہوا ہلال کو لو ماہ کا وصال
کُڑھ کر مگر ہلالِ محرم ہوا ملال
مردم کرو مطالعہ وہ مطلعِ کمال

حاصل مگر سُرور ہو اہلِ کمال کو
لو ورد کر لو سطرِ دعاء ہلال کو

لوحِ سر: پیشانی / ہلال: پہلی رات کا چاند / وصال: (ع) ملاقات / کڑھنا: غصے میں آنا / مطلع کمال: کمال کے عنوان / سرور: خوشی / ورد: تکرار کرنا / دعائے ہلال: وہ دعا جو نیا چاند دیکھ کر پڑھتے ہیں

(۳۶)

اس مدح کا ہوا دلِ مدّاح کو ملال
وردا دلِ رسولؐ کا کس طرح ہو گا حال
ہو اور مدحِ لوح کہ اس دم کو ہو کمال
لو دم کرو درود کہو اس کو لوحِ لعل

لکھو مطلّا لوحِ کلامِ الٰہ کو
اور لوحِ سر کا عکس لکھو مہر و ماہ کو

ملال: رنج / مداح: تعریف کرنے والا / وردا: افسوس / کمال: شدید / لوحِ لعل: ہیرے کی تختی / مطلا: سونے سے مزین / عکس: تصویر / مہر و ماہ: سورج اور چاند

(۳۷)

مدحِ محلِ مردمِ سرِہ بڑی کہو
ہو دل کو وہ سرور کہ مکروہ دور ہو
حاصل ہو اسم گر سرِ علم و عمل کو لو
مردم کو دو دو آہ محل کو حرم کہو

عالم سحر کا اور وہ مردم کا واہ واہ
ہر ڈورہ لال اس کا رگِ گل سا واہ واہ

مردم سیرہ بڑی: سے مراد اہلِ بیت ہیں/سرور: خوشی/مردم سے مراد یہاں لوگ اور آنکھ کی پتلی بھی لی جا سکتی ہے

(۳۸)

اور حالِ سدِ اوسطِ رُوکم کھلا دِلا
کس طرح ہمسر اس کا مگر ہو گا دوسرا
مردم کو لادوا کہو اس کو کہو عطا
اُس کو اگر سمک کہو رُو کو کہو سما

ہر گال کو کہو گُلِ احمر کھلا ہوا
کہہ دو وہ لعل و زر کا معما کھلا ہوا

سد: رکاوٹ/سمک: مچھلی/رو: چہرہ/گلِ احمر: لال گلاب/لعل: سرخ ہیرا/زر: سونا/معما: پہیلی

(۳۹)

رُو ماہِ کامل اور وہ ہو ہالہ دار اِدھر؟
عالم اِدھر سما کا اُدھر عالمِ سحر
مردم کہو دعائے حصار اس کو ہم دگر
وردا مہم مدحِ گلو کس طرح ہو سر

سروِ ارم امامِ اُمم کا گلو ہوا
اور وسمہ مو کا آہ گلو کا لہو ہوا

رو ماہ کامل: چہرہ چودھویں چاند کی طرح / ہالہ دار: وہ حلقہ جو چاند کے اطراف ہوتا ہے / سما: آسمان / ہم دگر: ایک دوسرے سے / وردا: افسوس / مہم: لڑائی / ارم: بہشت / امام امم: اُمتوں کے امام / وسمہ: خضاب رنگ

(۴۰)

اس دم ہمارا کِلک ہوا ہمدمِ حسام
کامل ہو مدحِ ماہِ ہدا کم ہوا وہ کام
دل لمعہ اور طور ارم صدر لا کلام
مدحِ کمر کا ہو صلہ دل کو رہا مدام

عالم مگر کمر کا ہو معدوم کس طرح
ہم کو رہِ صراط ہو معلوم کس طرح

کلک: قلم / حسام: تلوار / لمعہ: نور، روشنی / ارم: بہشت / صدر: سینہ / مدام: ہمیشہ / معدوم: غائب ہونا / رہِ صراط: راہ صراط